33واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 23 نومبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ محنت وانسانی وسائل 2۔ خزانہ

بروز جمعرات 25 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال ساہیوال میں دفتر روزگار کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*8528: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کے لئے دفتر روزگار Employment Exchange قائم تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کو رجسٹرڈ کر کے خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فروری 2009 سے دفتر میں مینجر اور اسسٹنٹ کی اسامیاں خالی ہیں اور بے روزگار افراد کے لئے ہونے والا کام عملاً بند ہو چکا ہے؟

(د) اگر مذکورہ بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ان اسامیوں کو پر کر کے دفتر روزگار کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 4 فروری 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن میں دفتر روزگار (Employment Exchange) قائم تھے۔ 01.06.1994 کو یہ دفاتر ختم کر دیئے گئے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کا اندراج کر کے انہیں خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ مینجر روزگار ساہیوال اور پاکپتن کی اسامی 2009 سے خالی ہے جبکہ ضلع اوکاڑہ میں مینجر روزگار کی اسامی 2014 سے خالی ہے۔

(د) 01.07.2000 کو دفتر روزگار کو جزوی طور پر بحال ہونے پر ہر ضلع میں ایک مینجر اور ایک اسسٹنٹ کی اسامی بحال کی گئی جن کے ذمہ مندرجہ ذیل دو قوانین پر عملدرآمد تھا۔

1) Implementation of Essential Personnel Ordinance, 1948

2) Implementation of Disabled Persons Employment & Rehabilitation Ordinance, 1981

دفتر روزگار کی جزوی بحالی کے بعد بے روزگار افراد کی رجسٹریشن ان دفاتر کی ذمہ داری نہ ہے جن اضلاع میں مینجر روزگار کی اسامی خالی ہے وہاں درج بالا فرائض کی ذمہ داری محکمہ محنت کے ضلعی افسران پر عائد ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

بروز جمعرات 25 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے زیر انتظام سکول اور ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*8632: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے کتنے سکول، ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں نیز کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سکولوں کے سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) اس ضلع میں مزید کتنے سکول اور ڈسپنسریاں / ہسپتال محکمہ محنت بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ہ) اس ضلع میں قائم سکولوں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔ ضلع ہذا میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کے تحت ایک ڈسپنسری اور ایک ایمرجنسی سنٹر تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ وادویات کی سہولت فراہم کر رہے ہیں ان طبی مراکز کے نام وپتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری ہاؤسنگ کالونی پرانا ہسپتال اسکندر آباد ضلع میانوالی۔

2۔سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر گورنمنٹ ہائی سکول روڈ میانوالی۔

(ب)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کے طبی مراکز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 10 ہے جن میں سے 02 اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔سوشل سیکورٹی ڈسپنسری ضلع میانوالی

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد منظور شدہ اسامی	تعداد خالی اسامی	مدت خالی اسامی
1	میڈیکل آفیسر	17	1	1	14-10-2015
2	ڈسپنسر	9	3	1	09-12-2016
3	دائی	03	1	--	--
4	چوکیدار	03	1	--	--
5	سوئیپر	02	1	--	--
	کل تعداد		7	02	--

2۔سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر میانوالی

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد منظور شدہ اسامی	تعداد خالی اسامی	مدت خالی اسامی
1	ہیڈ ڈسپنسر	12	1	--	--
2	نائب قاصد / چوکیدار	4	1	--	--
3	سوئیپر	2	1	--	--
4	کل تعداد		3	--	--

(ج)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت طبی مراکز کے بجٹ واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بجٹ	اخراجات
2014-2015	4لاکھ 25ہزار روپے	3لاکھ 26ہزار 4سو 21روپے
2015-2016	4لاکھ 45ہزار روپے	3لاکھ 65ہزار 7سو روپے
2016-2017	4لاکھ 50ہزار روپے	2لاکھ 95ہزار 3سو روپے

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی پیپلاں میں ایک ڈسپنسری بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ضلع میانوالی میں صنعتوں اور صنعتی کارکنوں کی تعداد کے متعلق اعداد و شمار حاصل کرنے کے بعد ورکرز ویلفیئر سکول کے قیام کی سفارشات مجاز اتھارٹی (گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد) کو بھیجی جائیں گی۔

(ہ) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

بروز جمعرات 25 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ پنجاب میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*8652: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبہ میں جو ورکرز ویلفیئر بورڈ بنا گیا ہے جو اس کی مالی سال 16-2015 میں کتنا ورکرز فنڈ مرکز سے وصول ہوا اور یہ کیسے خرچ ہوا؟

(ب) میٹرک کے بعد صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیم کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے کیا مدد دی جاتی ہے یونیورسٹی اور پروفیشنل تعلیم کے لئے کیا سہولیات دی جاتی ہیں؟

(ج) کیا ورکرز ویلفیئر فنڈ سے ورکرز کے بچوں کے روزگار کے لئے چھوٹی انڈسٹریز لگانے کا بھی کوئی پروگرام محکمہ کے زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 15 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ اٹھارویں ترمیم کے بعد نہ بنایا گیا بلکہ ورکرز ویلفیئر فنڈ، آرڈیننس 1971 کے تحت بنایا گیا ہے۔ مالی سال 16-2015 میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی طرف سے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو 7453.633 ملین کے فنڈ موصول ہوئے جن میں سے 5930.648 ملین رقم اب تک خرچ کی جا چکی ہے۔ (تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صنعتی کارکنوں کے زیر تعلیم بچوں کو تعلیم کے لیے ورکرز ویلفیئر فنڈ سے انٹر کے لیے 1600 روپے ماہانہ، گریجوایشن کے لیے 2500 روپے ماہانہ اور ماسٹر کے لیے 3500 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیوشن فیس، امتحانی فیس، لیب فیس، لائبریری فیس، کمپیوٹر فیس وغیرہ ادا کی جاتی ہے۔ پروفیشنل تعلیم کے لیے بھی انہی ہیڈز میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی کارکنان کے لیے رہائشی، تعلیمی اور ویلفیئر گرانٹ کا اجراء کرتا ہے اور صنعتی مزدوروں کے بچوں کے لیے چھوٹی صنعتیں لگانے کا ادارہ مجاز نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

بروز جمعرات 25 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

راولپنڈی:۔ تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم کردہ کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*8812: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام ورکرز کالونی کتنے رقبہ پر بن رہی ہے؟

(ب) اس کالونی میں کتنے بلاک اور کس کس کیٹیگری کے کتنے کتنے مکان بنائے گئے ہیں؟

(ج) اس منصوبہ کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں؟

(د) یہ منصوبہ کب شروع اور کب مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) لیبر کالونی کے لیے کل رقبہ 273 کنال 3 مرلہ مختص ہے۔

(ب) اس کالونی میں 576 فلیٹس اور 36 بلاک بنائے جائیں گے۔ ہر بلاک میں 16 مکان بنائے جائیں گے اور ہر فلیٹ 810 مربع فٹ کیٹیگری کا ہو گا۔

(ج) اس منصوبے کا تخمینہ 2459.809 ملین روپے ہے۔

(د) یہ منصوبہ PC-I کی منظوری کے بعد فوری شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

بروز جمعرات 25 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم کردہ سکول اور نصاب سے متعلقہ تفصیلات

*8822: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ضلع لاہور میں کتنے سکول کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے تحت چلنے والے ان تعلیمی اداروں میں پی ٹی بی کا شائع کردہ نصاب پڑھایا جانا ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں طلباء کو کتابیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کمیشن کی خاطر حکومتی پالیسی کے خلاف ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کے سکولوں میں پرائیویٹ پبلشر کی شائع کردہ غلطیوں سے بھرپور کتب اور نصاب پڑھایا جا رہا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں کتابوں کی زیادہ کھپت کے لئے تمام تر تعلیمی ضوابط کے برعکس نرسری کلاس کے طلباء کو گیارہ کتابیں لگادی گئی ہیں جو ننھے بچوں پر ظلم ہے حکومت اس بابت کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں قائم شدہ ورکرز ویلفیئر سکولوں کی فہرست درج ذیل ہے:-

1۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) نشتر کالونی لاہور

2۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) نشتر کالونی لاہور

3۔ ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز اینڈ گرلز) نشتر کالونی لاہور

4۔ ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز اینڈ گرلز) شام کی شفٹ، نشتر کالونی لاہور

5۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) ڈیفنس روڈ لاہور

6۔ ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) ڈیفنس روڈ لاہور

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت صوبہ بھر میں قائم شدہ سکولوں میں تعلیمی نصاب، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع شدہ کتب پر مبنی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے تمام ورکرز ویلفیئر سکولوں میں طلبا کو کتب مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے قائم شدہ سکولوں میں پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع شدہ درسی کتب ہی پڑھائی جاتی ہیں۔

(ہ) نرسری جماعت میں بھی پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع شدہ درج ذیل تین کتب پڑھائی جارہی ہیں:۔

i۔ پرائمر۔I (انگلش)

ii۔ پرائمر۔II (ریاضی)

iii۔ پرائمر۔III (اردو قاعدہ)

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

بروز پیر 29 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد:۔ محکمہ خزانہ کے ملازمین کی تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

*8573: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ڈسٹرکٹ وائز بتائیں؟

(ب) اس ڈویژن میں کتنی تحصیل Deficit Budgut کے ساتھ ہیں؟

(ج) ان تحصیلوں جو کہ Deficit بجٹ میں ہیں ان میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کتنے عرصہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع کی کون کونسی تحصیل / TMA Deficit بجٹ میں ہیں ان کے نام اور وہ کب سے Deficit بجٹ میں ہیں؟

(ہ) ان تحصیلوں کے ملازمین کو کتنے عرصہ سے کس بناء پر تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)اس ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:۔

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ کا نام	تعداد ملازمین
1۔	فیصل آباد	109
2۔	جھنگ	38
3۔	چنیوٹ	36
4۔	ٹوبہ ٹیک سنگھ	40
	کل تعداد ملازمین:	223

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کی اطلاع کے مطابق(Annex-I)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور فیصل آباد ڈویژن میں درج ذیل لوکل گورنمنٹس Deficit Budget کے ساتھ ہیں:۔ ڈسٹرکٹ کونسل چنیوٹ، میونسپل کمیٹی چنیوٹ، میونسپل کمیٹی بھوانہ، میونسپل کمیٹی چناب نگر، میونسپل کمیٹی لالیاں ضلع چنیوٹ میں اور ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ، میونسپل کمیٹی جھنگ اور میونسپل کمیٹی اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ میں Deficit Budget میں ہیں۔

(ج)ان تحصیلوں جو کہ Deficit Budget میں ہیں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔

(د)ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں کوئی بھی تحصیل / TMA،Deficit Budget میں نہیں ہے۔

(ہ)ان تحصیلوں میں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جاچکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)</u>

بروز پیر 29 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

بنک آف پنجاب کی برانچوں کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

*8767: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بنک آف پنجاب کی صوبہ میں کتنی شاخیں کام کر رہی ہیں؟

(ب)ان برانچوں میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج)ان برانچوں کے سال 16۔2015 اور 17۔2016 کے اخراجات بتائیں نیز ان کی آمدن کی تفصیل بھی بتائیں؟

(د)ان برانچوں میں سے کون کونسی خسارہ میں ہیں اور ان کے خسارہ میں چلنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ)حکومت کتنی برانچز مزید کس کس قصبہ / شہر میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) 31 مارچ 2017 تک صوبہ پنجاب میں 388 شاخیں ہیں جن میں تین ذیلی شاخیں شامل ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر	گریڈ	تعداد
1۔	ایگزیکٹو (اے وی پی اور اوپر)	482
2۔	آفیسرز	2320
3۔	کلیریکل / نان کلیریکل	1151
	کل تعداد	3953

(ج)ان برانچوں کے سال 16۔2015 اور 17۔2016 کی آمدن اور اخراجات درج ذیل ہیں۔

جولائی 2015 تا جون 2016

آمدن: مبلغ 34,211.756 ملین روپے

اخراجات: مبلغ 28,765.681 ملین روپے

جولائی 2016 تا مارچ 2017

آمدن: مبلغ 26,308.327 ملین روپے

اخراجات: مبلغ 20,913.837 ملین روپے

(د) تمام شاخیں منافع میں ہیں سوائے ان شاخوں کے جو نئی بنی ہیں اور شروع کے اڑھائی سال میں اپنی بنیاد بناتی ہیں۔

(ہ)2017میں صوبہ پنجاب میں 61شاخیں کھولنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب19 مئی 2017)

بروز پیر 29 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گجرات۔ڈی اے او سے متعلقہ تفصیلات

*8858: میاں طارق محمود: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنے ملازمین ان اسامیوں پر کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے خالی ہیں اکاؤنٹ آفس گجرات کا سال کا کتنا بجٹ ہے پچھلے 5 سالوں میں کتنا بجٹ خرچ ہوا تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ پسندیدہ ملازمین کو ایکسٹرا چارج دیئے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ایکسٹرا چارج والے ملازمین نے پرائیویٹ لوگ رکھے ہوئے ہیں، اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی23 فروری 2017تاریخ ترسیل 11اپریل 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ کاؤنٹس آفس گجرات میں صوبائی اور وفاقی افسران اور ملازمین کام کر رہے ہیں۔انکی تفصیل یہ ہے اکاؤنٹس افسران کی (03) Sanction Posts، اور Working posts (03)، 1صوبائی اور 02وفاقی آفیسرز ہیں۔باقی ملازمین کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کل بجٹ=49918388روپے

پچھلے 5 سالوں میں خرچ شدہ بجٹ 48203321روپے Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کی گجرات تعیناتی کا عرصہ تین سے پانچ سال ہے۔ سٹاف کی شدید کمی کی وجہ سے بامرِ مجبوری تمام آفیشیلز کو ایک سے زیادہ Assignments دی گئی ہیں تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ Sanction Seats اور Working Staff کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس گجرات میں کوئی پرائیویٹ بندہ کام نہیں کر رہا۔ تمام سٹاف extra time لگا کر اپنی ذمہ داریوں کو جانفشانی سے سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2017)

پنجاب کو فیڈرل فنانس کمیشن کی طرف سے دی گئی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8584: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وفاقی حکومت (فیڈرل فنانس کمیشن) کی طرف سے سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کے دوران صوبہ کو کتنی رقم کس ہیڈ میں فراہم کی گئی، تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران صوبائی فنانس کمیشن کی طرف سے صوبہ کے اضلاع میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ج) ان تین سالوں کے دوران فیصل آباد ڈسٹرکٹ کو کتنی رقم صوبائی فنانس کمیشن کی طرف سے کس کس مد میں فراہم کی گئی؟

(د) فیصل آباد میں ان سالوں کے دوران میگا پراجیکٹس کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی ان میگا پراجیکٹس کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) وفاقی حکومت (فیڈرل فنانس کمیشن) کی طرف سے سال 15۔2014، 16۔2015 اور 17۔2016 کے دوران صوبہ کو وصول ہونے والی رقم کی تفصیلات Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)ان سالوں کے دوران صوبائی فنانس کمیشن کی طرف سے صوبہ کے اضلاع میں جو رقم تقسیم کی گئی اس کی تفصیلات Annex-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج)ان تین سالوں کے دوران فیصل آباد ڈسٹرکٹ کو صوبائی فنانس کمیشن کی طرف سے Non-Development اور Development جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیلات Annex-III ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) فیصل آباد میں ان سالوں کے دوران میگا پراجیکٹس کے لیے جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیلات Annex-IV ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8653: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے نوٹیفیکیشن نمبر M&DS(O)S&GAD تاریخ 02-03-2013 جاری کیا کہ پورے صوبہ میں ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے ملازمین کو ریگولر کر دیا جائے اس وقت ڈیلی ویجز/ کنٹریکٹ ملازمین کس کس شہر میں کس کیٹگری میں کتنے کتنے تھے؟

(ب) کیا ان سب کو ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ہاں یہ درست ہے حکومت پنجاب نے DS(O&M)(S&GAD)/5-3/2013 تاریخ 02-03-2013 جاری کیا کہ پورے صوبہ میں ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 01 تا 15 کے ملازمین کو ریگولر کر دیا جائے۔ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ جات، ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر، سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ اور پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ میں اُس وقت کیٹگری اور شہر کے مطابق کنٹریکٹ ملازمین کی تفصیل بالترتیب ضمیمہ "الف، ب" اور "ج" (i & ii) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) i۔ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر میں 51 ملازمین میں سے 48 ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ جبکہ 3 ملازمین، جونیئر کلرک ضلع بہاولپور، نائب قاصد ضلع لیہ، نائب قاصد ضلع خانیوال کو ریگولر نہ کیا ہے۔

بحوالہ انچارج ڈسٹرکٹ آفیسر متعلقہ کیس مجاز اتھارٹی ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو آفیسر (کمیونٹی ڈویلپمنٹ) کے پاس زیر التواء تھا۔ مورخہ 31.12.2016 کو ڈسٹرکٹ نظام کے خاتمہ کے بعد ان ملازمین کی مجاز اتھارٹی ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (کمیونٹی ڈویلپمنٹ) کی جگہ متعلقہ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر کی تبدیلی کا نوٹیفیکیشن ریگولیشن ونگ (ایس اینڈ جی اے ڈی) میں زیر غور تھا جو کہ اب بحوالہ ریگولیشن ونگ (ایس اینڈ جی اے ڈی) نوٹیفیکیشن نمبر (No.SOR-III(S&GAD)1-16/05(P)) مورخہ 04.04.2017 کو جاری ہو چکا ہے۔ متعلقہ ڈائریکٹرز کو ان ملازمین کو قانون کے مطابق جلد ریگولر کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں

ii۔ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 سے 15 کے تمام ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے ماسوائے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	ضلع	وجہ
1	باسط نسیم	جونیئر کلرک	ساہیوال	بوجہ انکوائری
2	عمران علی	وارڈ کلینر	لاہور	غیر حاضری کی وجہ سے برخاستگی
3	محمد حسین	نائب قاصد	مظفر گڑھ	کورٹ کی طرف سے بحالی کے بعد زیرِ غور ہے
4	شہزاد حمید	الیکٹریشن	لاہور	ڈپلومہ کی ویریفکیشن

iii۔ محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ میں 355 کنٹریکٹ ملازمین گریڈ 1 تا 15 ضمیمہ ج (i) کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ صرف درجہ چہارم کے دو کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا گیا کیونکہ انکی کارکردگی تسلی بخش نہ تھی۔ البتہ پنجاب کے مختلف شہروں میں 62 کنٹریکٹ ملازمین ضمیمہ ج (ii) کو ریگولر کرنے کے لیے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے اپنی سفارشات گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد نے اپنی میٹنگ منعقدہ مورخہ 30.03.2017 میں منظوری دے دی ہے۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد آفس آرڈر جاری کیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2017)

لاہور:پی ایس ایل پر محکمہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8986:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)5مارچ2017کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں جوP.S.Lکرکٹ کا فائنل ہوا ہے محکمہ خزانہ پنجاب نے اس کے لئے کتنی رقم جاری کی ہے؟

(ب)یہ رقم کن کن محکمہ جات اور اداروں کو دی گئی ہے؟

(ج)کیااس رقم کیDemandان محکمہ جات اور اداروں کی طرف سے آئی تھی؟

(د)اس مقصد کے لئے محکمہ خزانہ پنجاب نے پنجاب پولیس کو کتنی رقم فراہم کی ہے اور کس کس مقصد کے لئے کس کے اکاؤنٹ میں جمع کروائی تھی؟

(تاریخ وصولی14مارچ2017تاریخ ترسیل11مئی2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)محکمہ خزانہ نے محکمہ پولیس پنجاب کو10.066ملین روپے کی رقم جاری کی ہے(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب)مذکورہ رقم صرف محکمہ پولیس کو دی گئی ہے۔

(ج)جی ہاں محکمہ پولیس پنجاب کی جانب سے اس رقم کی ڈیمانڈ موصول ہوئی تھی جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)جاری کردہ رقم پی ایس ایل کے لیے چار یوم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس ملازمین کے کھانے پینے کے اخراجات کے لیے جاری کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب21جون2017)

ضلع ساہیوال محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ورکرز کی میرج گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8660:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع ساہیوال میں ورکرز کی طرف سے میرج گرانٹ،ڈیتھ گرانٹ اور سکالرشپ کی یکم جنوری 2015سے تاحال کتنی درخواستیں وصول ہوئیں؟

(ب)مذکورہ عرصہ میں کتنے ورکرز کو میرج گرانٹ دی گئی ہے جن فیکٹریز کے ورکرز کو گرانٹ دی گئی ان فیکٹریز کے نام بتائیں؟

(ج)مذکورہ عرصہ میں کتنی ڈیتھ گرانٹ ملازمین کے وارثان میں تقسیم کی گئی تفصیل مزید ادارہ / فیکٹری وائز بتائیں؟

(د)کتنے ورکرز کے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کے لئے ٹیلنٹ سکالرشپ دیئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26جنوری 2017تاریخ ترسیل 30مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2015 سے تاحال میرج گرانٹ کی 131، ڈیتھ گرانٹ 14اور سکالرشپ کی 140 درخواستیں وصول ہوئیں۔

(ب)ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2015 سے تاحال 131 صنعتی ورکرز کو میرج گرانٹ دی جاچکی ہیں۔ فیکٹریز کے نام ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ج)ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2015 سے تاحال 13 صنعتی کارکنان کے ورثاء کو ڈیتھ گرانٹ کی مد میں 6500,000/-(پینسٹھ لاکھ)روپے تقسیم کیے گئے۔ فیکٹریز کے نام ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع ساہیوال میں 18 طالب علموں کو 677,921(چھ لاکھ ستتر ہزار نو سو اکیس)روپے تعلیمی وظائف کی مد میں تقسیم کیے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28اکتوبر 2017)</u>

پنجاب پولیس میں انشورنس کی رقم اور اس کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*9103:میاں طارق محمود:کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب پولیس میں انشورنس کی مد میں ہر ماہ تنخواہ سے کس Percentage سے رقم کاٹی جاتی ہے سکیل وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ انشورنس کی مد میں کاٹی جانے والی رقم دوران سروس فوت ہونے والے کو تو دی جاتی ہے لیکن ریٹائرڈ ملازم کو نہیں دی جاتی، اسکی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا محکمہ ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے والوں کی جمع پونجی انشورنس کی مد میں واپس کرنا چاہتا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 19 مئی 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب پولیس میں انشورنس کی مد میں ہر ماہ تنخواہ سے 0.036 فیصد سے رقم کاٹی جاتی ہے سکیل وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

BPS	Monthly Premium (Rs)
1-4	54.00
5-10	63.00
11-15	107.00
16	161.00
17	215.00
18	313.00
19	375.00
20&Above	447.00

(ب) جی ہاں یہ بالکل درست ہے کہ دوران سروس فوت ہونے والے ملازمین کو انشورنس کی رقم دی جاتی ہے۔ لیکن ریٹائرڈ ملازمین کو انشورنس کی رقم نہیں دی جاتی اس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ Monthly Premium بہت کم رقم کا کاٹا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دوران سروس انتقال ہونے والوں کی انشورنس کی رقم پوری نہیں ہوتی

2۔ جن کی سروس کم ہوتی ہے ان کو بھی انشورنس کی رقم دی جاتی ہے۔ جبکہ Monthly Premium بہت کم کاٹا گیا ہوتا ہے۔

(ج) محکمہ ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے والوں کی جمع پونجی انشورنس کی مد میں واپس نہیں کرنا چاہتی اس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ یہ سکیم صرف دوران سروس فوت ہونے والوں کے لئے ہے۔

2۔Monthly Premium بہت کم رقم کا کاٹا جاتا ہے۔

3۔ دوران سروس ملازمین کے فوت ہونے پر تمام پولیس اہلکاران کی ماہانہ تنخواہ سے تھوڑا سا Monthly Premium کاٹا جاتا ہے تاکہ Widows کی مالی امداد ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2017)

ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کی سڑکوں اور سیوریج وغیرہ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8661: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کس سال تعمیر کی گئی تھی، سال 12-2011 سے سال 16-2015 تک اس لیبر کالونی میں سڑکوں کی مرمت نکاسی آب اور فراہمی آب پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا محکمہ اس لیبر کالونی کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(ج) کیا محکمہ رجسٹرڈ ورکرز کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید لیبر کالونی ساہیوال میں بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کی تعمیر محکمہ ہاؤسنگ وفزیکل پلاننگ نے جون 1994 میں 59,74,000/- (انسٹھ لاکھ چوہتر ہزار روپے) کی لاگت سے تعمیر کی۔ سکیم ہذا 1998 میں ٹی ایم اے

ساہیوال کے حوالے کی گئی جو کہ اس کی مینٹیننس کا ذمہ دار ہے۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر کے پاس مینٹیننس کی مد میں کوئی رقم نہ ہے۔

(ب)لیبر کالونیوں کی مالکانہ حقوق کی بنیاد پر الاٹمنٹ کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ،آرڈیننس 1971 کے قانون میں ترمیم کے لیے وفاقی حکومت (ورکرز ویلفیئر فنڈ، اسلام آباد) کو درخواست بھیجی گئی ہے۔

(ج)بورڈ آف ریونیو نے بیس ایکڑ اراضی ضلع ساہیوال میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کا بلا معاوضہ برائے تعمیر لیبر کالونی الاٹ کی ہے جونہی اراضی کا قبضہ حاصل ہو گا مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2017)

سرکاری محکموں کو کورٹ فیس کی معافی سے متعلقہ تفصیلات

*9121:جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ عدالتوں میں مقدمات دائر کرتے وقت جو فیس کورٹ لگانا ضروری ہے یہ سرکار کی طرف سے دائر کیے جانے والے مقدمات / اپیل پر بھی لگانا ضروری قرار دیا گیا ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر اوقات سرکاری محکموں کے پاس فیس کورٹ کی مد میں اخراجات کے لئے رقم نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ اپنا حق حاصل کرنے کے لئے یا محکمہ / سرکار کا دفاع کرنے کے لئے بروقت مقدمات دائر نہیں کر پاتے جس کی وجہ سے خصوصاً محکمہ مال و کالونیز سرکار کے اثاثوں کا دفاع کرنے سے قاصر رہتے ہیں اور پیشہ ور افراد سرکار کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہیں؟

(ج)کیا حکومت نظام کی اس خامی کو دور کرنے اور سرکار کے موقف کا بروقت اور فوری دفاع کرنے کے لئے سرکار اور سرکاری محکموں کی طرف سے دائر ہونے والے مقدمات میں فیس کورٹ کی معافی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)یہ درست ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے ہر مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے وقت پنجاب کے تمام اضلاع اور تحصیلیں A03917-Law Charges کی مد میں اپنی Demand بورڈ آف ریونیو کو ارسال کرتے ہیں

جو کہ Consolidated شکل میں فنانس ڈیپارٹمنٹ منظوری کے لیے بھجوادی جاتی ہے فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے فنڈز منظور ہونے کے بعد متعلقہ اضلاع اور تحصیلوں میں بجٹ تقسیم کر دیا جاتا ہے اگر کسی ضلع یا تحصیل کو اضافی فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے تو اضافی بجٹ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے منظوری کے بعد متعلقہ ضلع یا تحصیل کو مہیا کر دیا جاتا ہے۔

(ج) سرکار کے ساتھ اس طرح کا امتیازی سلوک روا رکھنا قرین انصاف نہ ہے۔ لہذا ایسی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2017)

تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت کے رجسٹرڈ ادارے اور ان سے متعلقہ تفصیلات

*9022: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت سے کون کون سے ادارے، فیکٹریاں، کارخانے رجسٹرڈ ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) ان میں کتنی لیبر کام کر رہی ہے؟

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت کے کتنے سکولز اور ہسپتال وڈسپنسریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(د) محکمہ محنت تحصیل ٹیکسلا میں اپنے رجسٹرڈ کارکنوں کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کن کن سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے مہیا کرتا ہے ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ہ) کیا محکمہ محنت تحصیل ٹیکسلا میں مزید سکول اور مراکز صحت کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کہاں کہاں تفصیل فراہم کی جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(و) کیا تحصیل ٹیکسلا میں کوئی لیبر کالونی ہے یا بنانے کا کوئی منصوبہ ہے تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اداروں کی تعداد 166 ہے ان کے نام وپتہ جات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اداروں میں کام کرنے والی لیبر کی کل تعداد 3382(تین ہزار تین سو بیاسی) ہے۔

(ج)تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول، ہسپتال وڈسپنسری موجود نہ ہے۔

(د) (i) صنعتی کارکنان کے بچے تحصیل ٹیکسلا میں تمام سرکاری کالجز اور یونیورسٹیز میں داخلہ کے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں، میڈیکل کالجز / یونیورسٹیز جو ہائر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل اور پاکستان انجینئر کونسل سے رجسٹرڈ ہوں داخلہ لے سکتے ہیں۔

تاہم اس وقت صنعتی کارکنان کے بچے تحصیل ٹیکسلا کے 12 تعلیمی، میڈیکل اور انجینئرنگ کالجز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں (لسٹ ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ii) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی تحصیل ٹیکسلا میں اپنے رجسٹرڈ کارکنوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولت سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر حسن ابدال سے مہیا کرتا ہے۔

(ہ)(i) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر کے تحت تحصیل ٹیکسلا میں دو ورکرز ویلفیئر سکولز برائے طلبا اور طالبات ٹیکسلا لیبر کالونی میں قائم کئے جائیں گے جس کے لئے مجوزہ لیبر کالونی میں رقبہ مختص ہے۔

(ii) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی تحصیل ٹیکسلا میں ایک ایمرجنسی سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لئے جگہ کی تلاش جاری ہے۔

(و) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے لیبر کالونی ٹیکسلا کیلئے کل رقبہ 273 کینال، 3 مرلے مختص کیا ہے۔ جس میں سے فیز۔I کا تعمیراتی کام 133.83 کنال پر کیا جائے گا۔ اس کالونی میں 810 مربع فٹ کے 576 فلیٹس بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ کالونی میں دو ورکرز ویلفیئر سکولز برائے طلبا وطالبات، کمیونٹی سنٹر اور مسجد تعمیر کروائے جائیں گے۔ اس منصوبے کا پی سی ون (PC-I) ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد منظوری کیلئے بھیجا جا چکا ہے جس کی منظوری کے بعد منصوبہ شروع ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

کسانوں کو زرعی انکم ٹیکس میں چھوٹ کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*9129:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کسانوں کے لئے زرعی انکم ٹیکس میں چھوٹ Basic exemption 80000روپے ہے اس کو دوسرے کاروباری حضرات کی طرح کب تک بڑھا کر 4,00,000روپے تک کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 7اپریل 2017تاریخ ترسیل 8جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع وہاڑی میں ہسپتالوں کی تعداد اور عملے سے متعلقہ تفصیلات

*9106: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب سوشل سیکیورٹی وہاڑی کے تحت ہسپتالوں کے نام اور یہ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں اور ان میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف و دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں، کتنی خالی ہیں ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں مریضوں کے چیک اپ اور ٹیسٹوں کے لئے کون کونسی مشینری ہے؟

(تاریخ وصولی 27مارچ 2017تاریخ ترسیل 19مئی 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی کے تحت کوئی ہسپتال نہ ہے۔

(ب) جواب جز والف ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) جواب جز والف ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28اکتوبر 2017)

پنجاب فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

*9168:جناب محمد وحید گل: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور سمیت صوبہ بھر میں لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ، فیکٹریوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کتنے افراد ان فیکٹریوں میں کام کرنے والے لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ ہیں اور کیا جو عام مزدور محنت مزدوری کرتے ہیں ان کو رجسٹرڈ کرنے کی کوئی سکیم حکومت کے زیر غور ہے تاکہ ان کی زندگی میں بہتری لائی جاسکے؟

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) صوبہ پنجاب میں لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ اداروں کی تعداد 19307 (انیس ہزار تین سو سات) ہے

(ب) صوبہ پنجاب میں لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ فیکٹریوں میں کام کرنے والے ورکروں کی تعداد 999230 (نو لاکھ ننانوے ہزار دو سو تیس) ہے۔ فی الوقت ایسی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے جس کے تحت عام مزدور جس کا تعلق کسی ادارہ سے نہ ہے کو رجسٹر کیا جاسکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2017)</u>

وزیر اعلیٰ کے جبری مشقت کے خاتمے کے پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*9183: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وزیر اعلیٰ کے جبری مشقت کے خاتمے کے پروگرام کے سلسلے میں کوئی سروے کرایا گیا تھا؟

(ب) کیا سروے کے حوالے سے کوئی رپورٹ مرتب کی گئی ہے تفصیل سے رپورٹ کے نتائج بیان کئے جائیں؟

(ج) سروے پر کتنے اخراجات آئے تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت نے بھٹوں پر کام کرنے والے ورکرز اور ان کے بچوں کے بارے میں ایک سروے کروایا ہے، جس کا مقصد ان بچوں کو تعلیم دلوانا ہے تاکہ یہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں اور نسل در نسل ہونے والی جبری مشقت کا خاتمہ کیا جاسکے۔

(ب) بھٹوں پر کیئے گئے سروے کی ابتدائی معلومات کے تحت 87013 بچوں کو سکولوں میں داخل کروایا گیاہے اوران کو مالی معاونت خدمت کارڈ کے ذریعے دی جارہی ہے اور داخلے پر والدین کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی مالی معاونت کی جارہی ہے۔ تاہم اب تک اس سروے سے حاصل شدہ معلومات پر کوئی جامع رپورٹ مرتب نہیں کی گئی۔

(ج) اربن یونٹ (Urban Unit) نے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کے لیے کروائے گئے سروے کیلئے اخراجات کی مد میں 62.508 ملین (چھ کروڑ پچیس لاکھ آٹھ ہزار) روپے کے اخراجات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ (تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر مذکورہ اخراجات کو کم کرنے کیلئے اربن یونٹ کے ساتھ مذاکرات کیئے گئے جس کے نتیجے میں اربن یونٹ 54.940 ملین (پانچ کروڑ انچاس لاکھ چالیس ہزار) روپے کے اخراجات کے مطالبہ کیلئے رضامند ہو گیا۔ جس میں 18.00 ملین (ایک کروڑ اسی لاکھ) روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے جبکہ بقایا 36.940 ملین (تین کروڑ انہتر لاکھ چالیس ہزار) روپے کے اخراجات کی فراہمی کیلئے معاملہ فنانس ڈیپارٹمنٹ میں زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2017)

لاہور میں اینٹوں کے بھٹے اور مزدوروں سے متعلقہ تفصیلات

*9184: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے اینٹوں کے بھٹے ہیں؟

(ب) ان پر کام کرنے والوں مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان بھٹہ مزدوروں کو Social Security Card جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) 2016 سے آج تک کتنے بھٹہ مزدوروں کے بچوں کو اسکول میں Enrol کرایا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اینٹوں کے بھٹوں کی تعداد 190 ہے۔

(ب) اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں:۔

(i) پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں جبری مشقت کے بارے میں اعداد و شمار، حکومت پنجاب کے ادارے Urban Unit کے ذریعے اکٹھے کیے ہیں۔ جس میں بھٹہ مزدوروں کے 88797 بچوں کی نشاندہی کی گئی اور نزدیکی سکولوں میں داخل کروائے گئے ہیں۔

(ii) ایسے تمام بچوں کو سکولوں میں بوقت داخلہ ایک دفعہ مالی معاونت مبلغ۔/2000 روپے اور مبلغ ۔/1000 روپے ماہانہ فی بچہ کے حساب سے خاندان کے سربراہان کو بذریعہ خدمت کارڈ دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

(iii) علاوہ ازیں مختلف دیگر سیکٹرز میں کام کرنے والے 44000 بچوں کو رسمی و غیر رسمی سکولوں میں داخل کروایا جاچکا ہے۔

(iv) پنجاب حکومت نے فوری قانون سازی کرتے ہوئے قانون پنجاب اسمبلی سے سال 2016 کے دوران منظور کروایا ہے جو کہ بنام The Punjab Prohibition on Employment of Children at Brick Kilns Act, 2016 اور مذکورہ قانون کے تحت متعلقہ انسپکٹران جن میں محکمہ لیبر کے علاوہ ضلعی حکومتوں اور پولیس کے افسران بھی شامل ہیں نے مورخہ 14.09.2017 تک 10417 معائنہ جات کئے 894 مالکان کے خلاف FIRs کا اندراج متعلقہ پولیس اسٹیشن میں کروایا جاچکا ہے۔ انجام کار 822 گرفتاریاں تاحال عمل میں لائی گئیں جبکہ 230 بھٹہ جات سیل کیے جاچکے ہیں۔

(v) جبری مشقت کی نشاندہی کیلئے مفت ہیلپ لائن 0800-88889 (LASU) لیگل ایڈ سروس یونٹ کام کر رہا ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام الناس اپنے ارد گرد ہونے والی جبری مشقت کی شکایات مندرجہ بالا نمبر پر کر سکتے ہیں جس کے بعد متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(vi) اس پراجیکٹ کے تحت مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم MIS کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد جبری مشقت میں موجود مرد و خواتین کے بچوں جن کا سکولوں میں داخلہ کرایا گیا ہے کی نگرانی اور انکی کارکردگی کا جائزہ لینا بھی شامل ہے۔

(vii) اسی طرح انفارمیشن ریفرل سسٹم (IRS) کا آغاز بھی کیا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد جبری مشقت میں موجود بچوں اور انکے خاندان والوں کو گورنمنٹ کے دوسرے محکموں کے ذریعے معاشرتی تحفظ اور مالی امداد فراہم کرنا ہے۔

(viii)مزید برآں جن بچوں کے والدین کے شناختی کارڈ نہیں بنے ہوئے ان کے شناختی کارڈ بھی پراجیکٹ ہذا کے تحت بنائے جا رہے ہیں۔اب تک 47117افراد کے شناختی کارڈ کا اجراء کروایا جاچکا ہے۔

(ix) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی بھٹہ مزدوروں کو دیگر صنعتی وتجارتی کارکنان کی طرح مفت طبی ومالی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ج) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی بھٹہ مزدوروں کو سوشل سکیورٹی کارڈز جاری کر رہا ہے اور جو بھٹہ مالکان اپنے مزدوروں کا

سوشل سکیورٹی کارڈ نہیں بنوا رہے ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا رہی ہے تاکہ بھٹہ مزدور سوشل سکیورٹی کے تحت حاصل شدہ سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

(د)2016سے تاحال بھٹہ مزدوروں کے 87013بچوں کو سکولوں میں Enrol کرایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28 اکتوبر 2017)

ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ محنت کے زیرانتظام سکولزاور ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*9284:جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ محنت کے کتنے سکولز، ہسپتال اور دیگر ادارے کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) مالی سال 18-2017 کے دوران اس ضلع میں محکمہ کون سے مزید نئے سکول اور مراکز صحت کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج)اس ضلع میں قائم سکولوں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں اور ان کو کون کون سی فیسلیٹی دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

22-نومبر 2017ء | سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 23۔ نومبر 2017 کو محکمہ جات 1۔ محنت وانسانی وسائل۔2۔ خزانہ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8661۔8660۔8528
2	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8632
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9129۔8653۔8652
4	حاجی ملک عمر فاروق	9022۔8812
5	محترمہ حنا پرویز بٹ	8822
6	جناب احسن ریاض فتیانہ	8986۔8584۔8573
7	محترمہ فائزہ احمد ملک	8767
8	میاں طارق محمود	9103۔8858
9	جناب محمد ثاقب خورشید	9121
10	محترمہ شمیلہ اسلم	9106
11	جناب محمد وحید گل	9168
12	ڈاکٹر نوشین حامد	9184۔9183
13	جناب طارق محمود باجوہ	9284